شذرات

قاہرہ کی جامعۂ ازھر کی طرف سے ماہ رواں میں ایک اسلامی عالمی مؤتمر منعقد کی جا رہی ہے جس میں دنیا کے کوئی ۳۰ ملکوں کے مندوب شریک ہوں گے۔ منتظمین نے ان ملکوں کے مشہور علمأ اور ممتاز دینی درس گاہوں اور تحقیقی کام کرنے والے اسلامی اداروں کے نمائندوں کو اس مؤتمر میں مدعو کیا ہے۔ مؤتمر کے اجلاس تقریباً دو ہفتے تک ہوتے رہیں گے اور ان میں دینی و علمی امور پر تبادلۂ خیالات کے علاوہ ان معاشرتی مسائل پر بھی غور و خوض ہوگا، جو آج تقریباً ہر سرزمین کے مسلمانوں کو درپیش ہیں۔ اس مؤتمر میں سیاسی معاملات زیر بحث نہیں آئیں گے۔

جامعۂ ازھر کی مدعو شدہ یہ اسلامی مؤتمر ایک مستقل حیثیت اختیار کرتی ہے یا نہیں؟ اس کے بارے میں ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ لیکن تمام دنیا کے نمائندہ مسلمان اہل علم و فکر کے اس طرح کے اجتماع ہر لحاظ سے مفید ہیں۔ ان سے ایک تو مسلمان علماء میں علمی و فکری روابط پیدا ہوں گے، دوسرے ہر ملک کے مسلمانوں کے معاشرے میں جو بنیادی تبدیلیاں آ رہی ہیں، ان سے وہ واقف ہو سکیں گے نیز ایسے اجتماعات میں ان پر مل جل کر غور و فکر ممکن ہوگا۔ اور اس سے امید ہے اچھے نتائج نکلیں گے۔

ایک زمانے میں حکومتوں کا کام جو زیادہ تر شخصی ہوتی تھیں، صرف امن عامہ قائم رکھنا اور ملک کی حفاظت کرنا ہوتا تھا، لیکن جب جمہوری نظام کی بنیاد پڑی اور کاروبارِ حکومت میں جمہور کے نمائندے